ربوہ

ماہنامہ

تحریک جدید

احسان ۱۳۵۳ ہش

جون ۱۹۷۴ء

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

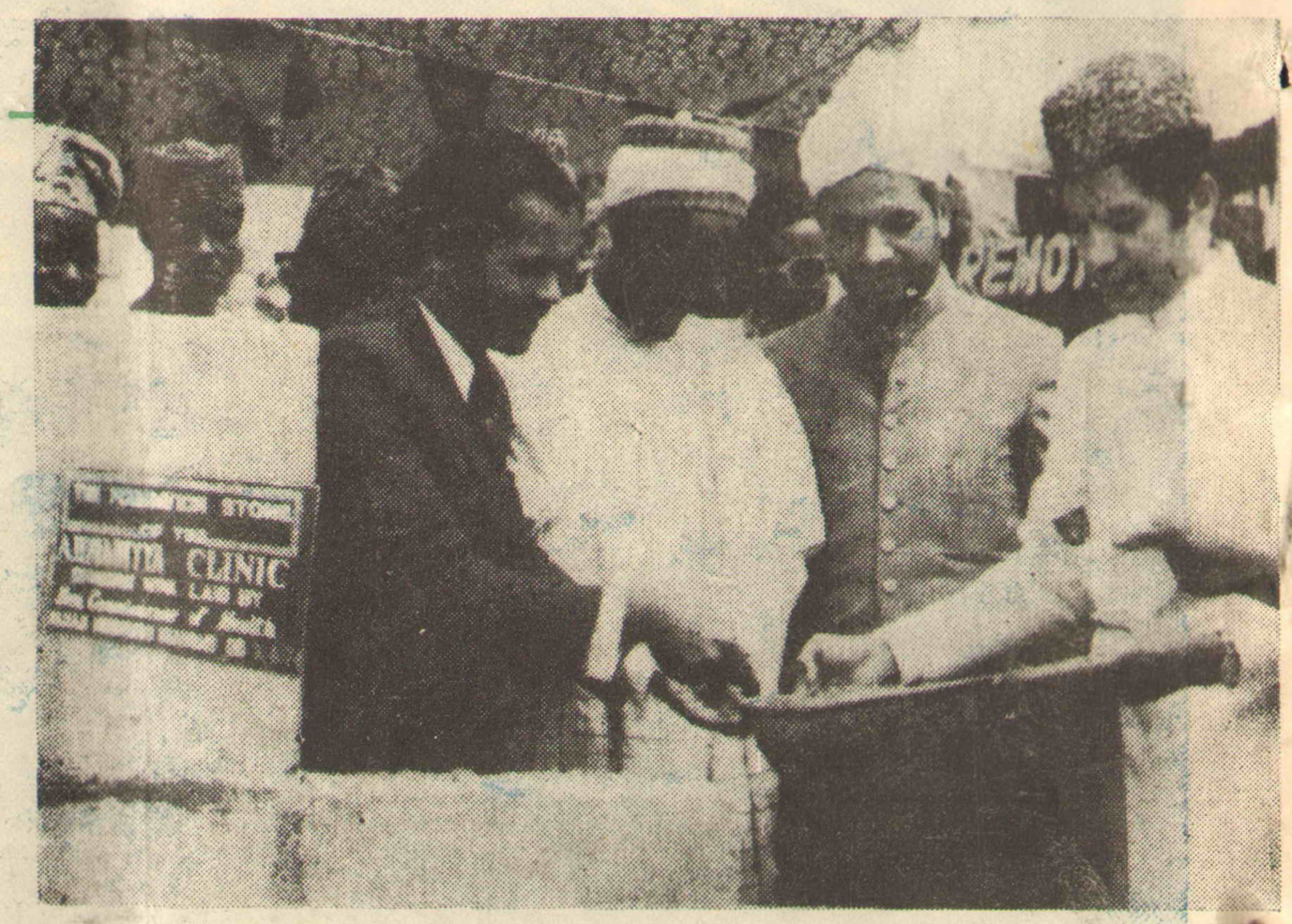

الحاج احمد سولے - بکورو کے چیف - احمدیہ کلینک بکورو (نائیجیریا) کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں

Alhaj Ahmad Sule, Chief of Bukuru, laying the Foundation Stone of the Ahmadiyya Clinic, Bukuru, Nigeria.

مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح سیرالیون میں احمدیہ جماعت کی پچیسویں سالانہ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں - مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر تقریر کو نہایت غور سے سن رہے ہیں

Maulvi Maqbool Ahmad Zabih addressing the 25th Annual Conference of the Ahmadiyya Jamaat in SierraLeone,

Maulvi M. I. Munir is listening to the speech very attentively.

After successfully weathering the storm, we cannot rest on our oars. In the process of change the Muslim Commercial Bank is playing its vital role.

THE MUSLIM COMMERCIAL BANK MCB LIMITED

MUSLIM COMMERCIAL BANK LTD.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

احسان ۱۳۵۳ ہش

(جون ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

سمیع سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

- حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام (اداریہ) صـ۲
- احبابِ جماعتِ احمدیہ کے نام حضور ایدہ اللہ کا اہم دعائیہ پیغام۔ صـ۴
- امراءِ جماعتہائے احمدیہ کے نام حضور ایدہ اللہ کا نہایت ضروری ارشاد۔ صـ۵
- کاروانِ اسلام صـ۶
- نماز باجماعت کے بارہ میں اسلامی تعلیم صـ۱۳
- تراجم قرآن مجید اور انکی دنیا بھر میں اشاعت صـ۱۵
- "دوستو اک نظر خدا کے لئے" (نظم) صـ۱۸
- بالائے بام (نظم) صـ۱۹
- اقتباس۔ ایک شعر صـ۲۱

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۷۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد ۱۰ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

احسان ھ ۱۳۵۳ ہش

(جون ۱۹۷۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارتہ

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لبِّ لباب یہ ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ بہ فضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالمِ گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولٰینا محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمالِ دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعے سے انسان راہِ راست کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام من جانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکامِ فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعتِ مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے اور ہمارا اس بات پر بھی ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراطِ مستقیم کا بھی بغیر اتباع ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ راہِ راست کے اعلےٰ

مدارج بجز اقتداء اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت و
Digitized by Khilafat Library Rabwah
قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ ہمیں جو
کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔"

نیز آپ نے فرمایا:-

"مجھے اللہ جل شانہٗ کی قسم ہے کہ میں کافر نہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میرا عقیدہ ہے
اور لکن رسول اللہ وخاتم النبیین پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے میں اپنے
اس بیان کی صحت پر اس قدر قسمیں کھاتا ہوں جس قدر خدا تعالیٰ کے پاک نام ہیں اور جس قدر قرآن کریم
کے حرف ہیں اور جس قدر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ کے نزدیک کمالات ہیں۔ کوئی عقیدہ میرا
اللہ اور رسولؐ کے فرمودہ کے برخلاف نہیں اور جو کوئی ایسا خیال کرتا ہے خود اسکی غلط فہمی ہے اور جو
شخص مجھے اب بھی کافر سمجھتا ہے اور تکفیر سے باز نہیں آتا وہ یقیناً یاد رکھے کہ مرنے کے بعد اس کو پوچھا جائیگا۔"

اور "ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم
اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور
حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہٗ نے
قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ
بیان مذکورہ بالا حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک
ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان
اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ
پر ایمان رکھیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور
تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں اور صوم و صلوٰۃ
اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر
اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور
جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی
اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔ اور ہم آسمان اور زمین کو
اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعتِ احمدیہ عالمگیر کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم دعائیہ پیغام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ـــــ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ـــــ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

خُدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

حبّی فی اللہ۔ جان سے پیارے دوستو! اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اللہ تعالیٰ کی ہزاروں سلامتیاں آپ پر ہر آن نازل ہوں۔ وہ ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کے ایمان و اخلاص میں برکتیں نازل فرمائے۔ ہر حال میں آپ کو استقامت بخشے اور رُوح القدس سے آپ کی مدد فرمائے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ اِس وقت جن حالات سے گذر رہی ہے ان سے دُنیا کے ہر خطّہ کے احمدی دوستوں کو تشویش ہے۔ وہ بیحد کرب و اضطراب کی گھڑیاں گذار رہے ہیں مگر ان سب کا دُکھ، ان سب کی بے چینی اور بیقراری میرے دل کی ہر دھڑکن میں پنہاں ہے اور میری ہر آن یہ کیفیت ہے کہ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ۔ دوست دریافت کرتے ہیں کہ اِن حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے میرا جواب یہ ہے کہ قرآن کریم کے اِس حکم پر عمل کرو کہ اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ۔ استقامت، صبر، دعاؤں اور نمازوں کے ساتھ اپنے رب سے مدد مانگو۔ پس صبر کرو اور دعائیں کرو، صبر کرو اور دعائیں کرو، صبر کرو اور دعائیں کرو اور اپنی سجدہ گاہ کو آنسوؤں سے تر رکھو۔ ہر لمحہ دعاؤں میں صرف کرو یہی تمہاری امتیازی شان ہے اور اسی سے تمہاری دین اور دُنیا کی نجات وابستہ ہے۔ گریہ و زاری کے ساتھ خدا کو تم نے کب پکارا اور وہ تمہاری مدد کو نہ آیا؟ وہ سب وفاداروں سے بڑھ کر وفادار ہے اور ہر درگذر کرنیوالے سے زیادہ درگذر کرنیوالا ہے اور ہر پیار کرنیوالے سے بڑھ کر پیار کرنیوالا ہے کسی ماں کو اسکے بچے کی کربناک چیخ اس قوّت سے اپنی طرف کھینچ نہیں سکتی جس قوّت سے اپنے عاجز بندوں کی عاجزانہ آہ و زاری اسے اپنی طرف مائل کرتی ہے۔ پس راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر گریہ و زاری کرو اور اپنے دن دعاؤں اور نوافل میں گذارو۔ مجسّم دعا بن جاؤ اور ہر آن نصرتِ الٰہی کے منتظر رہو۔ خدا تعالیٰ واحد و یگانہ پر ہمارا سارا اور کامل بھروسہ ہے اور اسکی رحمت کا سایہ ہمارے سروں پر ہے وہ ہمیں بے سہارا نہیں چھوڑیگا۔

تمہیں سب سے زیادہ پیار کرنیوالا تمہارے لئے رات دن بے چین اور تمہارے لئے محبّت بھری دعائیں کرنیوالا

اللہ تعالیٰ کا ناچیز بندہ

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۶ احسان ۱۳۵۳ ہش
جون ۱۹۷۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراءِ جماعتہائے احمدیہ کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت ضروری ارشاد

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر میں نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" جماعت کے سامنے رکھا تھا اور اس عظیم منصوبہ کو جسے غلبۂ اسلام کے لئے بنایا گیا ہے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کی بھی تحریک کی تھی۔

میں نے جماعت کے مخلصین سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مد میں اڑھائی کروڑ روپیہ سولہ سال کے عرصہ میں جمع کریں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پر جو سب قدرتوں کا مالک ہے توکّل کرتے ہوئے یہ اعلان بھی کر دیا تھا کہ انشاء اللہ یہ رقم پانچ کروڑ تک پہنچ جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے بے انتہاء فضلوں کو دیکھتے ہوئے بعد میں ایک خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ یہ رقم نو کروڑ تک پہنچ جائے گی۔

وعدوں کے بھجوانے کے لئے میں نے مجلس مشاورت ۱۹۷۴ء تک کی میعاد رکھی تھی الحمد للہ کہ مجلس مشاورت تک وعدے ۹,۵۴,۴۸,۶۰۹ تک پہنچ گئے۔ ابھی تک وعدے آ رہے ہیں۔ اور میں بڑی خوشی سے آپ کو یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ اس چٹھی کے لکھے جانے کے وقت یہ رقم ۱۰,۲۴,۴۷,۳۴۴ ہو گئی ہے اور ہر روز اس میں اضافہ ہو رہا ہے ثمّ الحمد للہ۔

وعدوں کا کام قریباً قریباً مکمل ہو چکا ہے اب ان رقوم کی بروقت وصولی کا سوال ہے۔ فروری ۱۹۷۵ء تک ہم نے وعدوں کا ۱/۸ ضرور انشاء اللہ وصول کرنا ہے۔

آپ تمام مخلصینِ جماعت تک میرا یہ پیغام پہنچا دیں کہ جس محبّت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ آپ نے وعدے لکھوائے ہیں اُسی محبّت، اخلاص، جوش اور ولولہ کے ساتھ ادائیگی شروع کر دیں اور بروقت ادائیگی کرتے چلے جائیں۔ کام شروع ہو چکا ہے اور روپیہ کی ضرورت ہے۔ اپنے حلقوں کی وصولیوں کی رپورٹ مجھے براہِ راست بھجواتے رہیں تاکہ دعا ہوتی رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور غلبۂ اسلام کی مہم میں ہم سب کو مل کر کام کرنے اور ساری ذمّہ داریوں کو کما حقّہٗ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

والسّلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۸ ہجرت ۱۳۵۳ ہش

مرتبہ:- ابو الاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے ذریعہ ڈسپنسریوں اور سکولوں کے کھلنے سے مغربی افریقہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمتِ خلق کے سلسلہ میں کارکردگی میں خاصا اضافہ ہوا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں بچے اسلامی ماحول میں تعلیم پانے لگے ہیں اور ہزاروں جسمانی بیمار نسخوں کے ساتھ دعاؤں سے مستفید ہو رہے ہیں۔

نائیجیریا سے مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے اطلاع دی ہے کہ بکورو میں جو ڈسپنسری عارضی طور پر جگہ کا انتظام کر کے کھولی گئی تھی اسکی اپنی عمارت کی تعمیر کے لئے سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا ہے اور تعمیر شروع ہو گئی ہے۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی یہ تقریب ۷ اپریل کو ۱۰ بجے عمل میں آئی۔ اس تقریب کے لئے مدعو تو محترم گورنر صاحب کو کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اپنی نیک خواہشات کے اظہار کے ساتھ ہی فرمایا کہ میں اس عمارت کے افتتاح کے وقت آؤں گا۔ چنانچہ اس علاقہ کے چیف محترم چیف الحاجی محمد سولے صاحب نے یہ فریضہ سرانجام دیا۔ مکرم اجمل صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

"تقریب قرآن کریم کی تلاوت سے شروع کی گئی۔ محترم ڈاکٹر منور احمد صاحب نے تقریب کی غرض و غایت بیان فرمائی اور خاکسار نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا جس میں دیگر امور کے علاوہ محترم گورنر صاحب اور ان کی کابینہ کا شکریہ ادا کیا گیا کہ زمین کے حصول میں ان کی نوازشات ناقابلِ فراموش ہیں۔ بعد ازاں قرآنی دعاؤں کو پڑھتے ہوئے چیف الحاجی محمد سولے صاحب نے سنگِ بنیاد رکھا۔"

۲

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ وہ جماعت کے کاموں میں بے انداز برکت ڈال رہا ہے۔ ہمارے ہسپتال اور ڈسپنسریاں نئی ہونے کے باوجود دُور دُور سے لوگ علاج کے لئے آتے ہیں۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ نصرت جہاں بوا جے بو (سیرالیون) اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کی ہے۔ لکھتے ہیں:-

"الحمد للہ ثم الحمد للہ بفضل اللہ تعالیٰ حضور

کی دعاؤں سے کام میں وسعت کی کیفیت مسلسل جاری ہے۔ لوگ باوجود راستہ میں بڑے بڑے ہسپتال ہونے کے لئے تین تین سو میل سے بھی یہاں علاج کے لئے آتے ہیں۔ پچھلے ماہ ڈسٹرکٹ کینما کے پارلیمنٹ ممبر اپنے والد محترم کو اس ناچیز کے پاس برائے علاج لائے کینما میں مکمل گورنمنٹ ہسپتال ہے۔ اس کے علاوہ وہاں ایک کینیڈین سرجن بھی ہے۔ چند دن ہوئے صاحب موصوف شفایاب ہو کر گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرسوں سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن سے وزیر داخلہ آنریبل ٹوٹو نے اپنی بچی بغرض علاج بھجوائی ہے۔"

۳

مورخہ ۱۴ مارچ بروز جمعرات پیراماؤنٹ ہوٹل میں پانچ بجے شام ایک سادہ مگر پُروقار تقریب عمل میں آئی۔ سیرالیون کے نئے امیر و مشنری انچارج مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کے استقبال اور واپس تشریف لے جانے والے امیر و مشنری انچارج مکرم الحاجی مقبول احمد صاحب ذبیح، مبلغین کرام مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر و مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد کے اعزاز میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ اس تقریب میں ملک کی چیدہ چیدہ شخصیتوں کو بھی مدعو کیا گیا اس کے علاوہ تمام سفارتی نمائندوں کو بھی اس موقع پر دی گئی۔ چنانچہ سیرالیون کے وزیر زراعت ایس۔ اے۔ ٹی۔ کروما، نائب وزیر معدنیات مسٹر اے۔ جے۔ کونٹے اور فرانس کے سفیر بہت سی اہم مسلمان شخصیتوں کے علاوہ ملک کے متعدد معززین اور پریس۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے نمائندوں نے بھی اس تقریب میں شمولیت کی۔ پونے پانچ بجے کے قریب تمام مہمان رنگا رنگ لباسوں میں ملبوس ہوٹل میں پہنچنا شروع ہو گئے۔ دونوں امراء صاحبان کے علاوہ جماعت کے نیشنل پریذیڈنٹ ناصر الدین گمانگا اور جنرل سیکرٹری الحاجی محمد کمانڈا بونگے نے معززین کا استقبال کیا۔ ساڑھے پانچ بجے تمام مہمانان سے نئے امیر صاحب اور جانیوالے امیر صاحب اور مشنریوں سے تعارف کروایا جا رہا تھا۔ ایک طرف پریس کے نمائندے جانیوالے امیر صاحب اور مشنریوں سے مختلف سوالات کر رہے تھے اور ان کے کام، جماعت احمدیہ کی مذہبی، تعلیمی اور طبی کوششوں کو سراہ رہے تھے تو دوسری طرف آنیوالے امیر صاحب کو ملک کے چیدہ چیدہ لوگ خوش آمدید کہہ رہے تھے اور انہیں ہر طرح کے تعاون کا یقین دلا رہے تھے اور ان کی تشریف آوری پر خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ تمام پاکستانی مشنری اور ڈاکٹر صاحبان، پرنسپل صاحبان بھی ان معززین سے متعارف ہو رہے تھے۔ گویا ہر طرف گہما گہمی تھی۔ ہر ایک کی یہی کوشش تھی کہ اس تھوڑے سے وقت میں زیادہ سے زیادہ افراد سے مل کر پورا پورا تعارف اور تعاون حاصل کیا جائے۔ نئے امیر محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کی خواہش کے مطابق ان معززین سے مل کر ذاتی تعارف

حاصل کیا گیا اور اِس طرح اِس موقع سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش کی گئی۔ پریس کے نمائندوں نے تشریف لانے والے امیر صاحب اور جانیوالے امیر صاحب اور مشنری صاحبان کی بہت سی تصاویر بھی لیں چنانچہ ملک کے پریس اور ریڈیو نے اِس خبر کو خوب نشر کیا۔ مہمانوں کی تواضع ٹھنڈے مشروبات سے کی گئی۔ اِس موقع پر پیرامائونٹ چیف گمانگا صاحب نے مہمانوں سے مختصر خطاب کیا اور محترم امیر صاحب کے ارشاد پر دعا کرائی جس پر یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

(مرتبہ: خلیل احمد مبشر مبلغ سیرالیون)

۴

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب حال ہی میں فریضۂ تبلیغِ اسلام بجا لاکر غانا سے واپس تشریف لائے ہیں۔ آپ نے اپنے سہ سالہ قیامِ غانا کے متعلق جو رپورٹ تحریر فرمائی ہے وہ قارئینِ کرام کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے:۔

"خاکسار دسمبر ۱۹۷۰ء میں غانا پہنچا خاکسار کی تعیّناتی اکرہ میں بطور ریجنل مبلغ برائے ایسٹرن اور وولٹا ریجنز ہوئی جہاں پر تین سال سے کچھ زائد عرصہ تک خدمتِ سلسلہ بجا لانے کی توفیق ملی۔ اکرہ، غانا کا دارالحکومت ہے جہاں پر تبلیغ و تربیت کے ساتھ جماعت کی بڑھتی ہوئی ترقی کی رفتار کی وجہ سے بہت سے دیگر متفرق امور بھی سرانجام دئے جاتے رہے۔

تبلیغ و تربیت:۔ اِس سلسلہ میں خاکسار نے اپنے تین سالہ قیام کے دوران سارے ملک کا مکمل دورہ کیا جس میں کم و بیش دس بارہ ہزار میل کا سفر طے کیا۔ اِس دوران میں خاکسار نے غانا کی قریباً ستر جماعتوں کا دورہ کیا جہاں پر ہر جماعت میں کم از کم ایک تقریر کی اور اس کے علاوہ کسی ایک نماز کے بعد متعلقہ جماعت میں اور ہر جماعت میں وہاں کے مخصوص حالات کے مطابق مختلف تربیتی امور کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دلائی۔ ان میں سے بعض مقامات پر خالصتہً تبلیغی جلسے منعقد کئے جن میں غیر از جماعت دوستوں تک پیغامِ حق پہنچایا۔ ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ایسے موقعوں پر جماعت کا مطبوعہ لٹریچر بھی سامعین میں تقسیم کیا جاتا رہا۔ ایک موقع پر خاکسار نے پندرہ روز ایک ایسے قصبہ میں گذارے جہاں پر جماعت قائم نہ تھی۔ ان پندرہ روز میں قصبہ کے احباب کو متواتر تبلیغ کی جاتی رہی۔ وہاں کے سرکردہ لوگوں سے رابطہ رکھا اور انہیں قبولِ حق کی دعوت دیتا رہا۔ علاوہ ازیں ملک کے قریباً دس اور ایسے مقامات کا دورہ کیا جہاں پر جماعت قائم نہ تھی اور ان قصبوں میں بھی تبلیغِ حق کی۔

مذکورہ دورہ جات کے علاوہ تبلیغی غرض سے ملک کے کم و بیش چالیس تعلیمی اداروں کا دورہ کیا یہ دورہ ایک طے شدہ پروگرام کے مطابق کیا۔ متعلقہ تعلیمی ادارہ کو قبل از وقت اطلاع کی گئی۔ اِن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارہ جات میں اکثر ادارے عیسائی مشنوں کے سکول یا کالج تھے۔ تعلیمی ادارہ جات کا یہ دَورہ دو مختلف وقتوں میں کیا گیا۔ ایک موقع پر اِس دَورہ میں قریباً تین ہفتے اور دوسرے موقع پر قریباً دو ہفتے صرف ہوئے۔ ہر دو دَورے مکرم امیر صاحب کی معیت میں کئے گئے جہاں پر اسلام اور احمدیت کے متعلق تقاریر کی گئیں اور طلباء و اساتذہ کے سوالات کے جوابات دئے گئے۔ سلسلہ کا لٹریچر سکول کی لائبریریوں میں مفت تقسیم کیا جاتا رہا۔ علاوہ ازیں عمومی طور پر شائع کئے گئے پمفلٹ بھی سامعین میں تقسیم کئے جاتے رہے۔ علاوہ ازیں اکرہ میں بھی خاکسار کو بعض تعلیمی اداروں میں لیکچر کے لئے مدعو کیا جاتا رہا۔ ایک موقع پر یونیورسٹی آف غانا (لیگون) میں بھی قرآن کریم اور بائیبل کے موازنہ پر لیکچر دیا۔

اِن دَوروں کے علاوہ اکرہ میں قیام کے دَوران جماعت کی تربیت کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا سلسلہ باقاعدہ طور پر جاری رہا۔ اکرہ شہر میں باقاعدگی سے ہفتہ وار پبلک تبلیغی اجلاس منعقد کئے جاتے رہے۔ یہ اجلاس شہر میں ایک مقررہ جگہ پر جو شہر کے وسط میں واقع ہے ہر اتوار کی شام کو یہ اجلاس کیا جاتا جو رات دس بجے تک اور بعض اوقات نصف شب تک جاری رہتا۔ اِس اجلاس میں اکرہ جماعت کے ممبران میں تبلیغی شوق رکھنے والے دوست تقاریر کرتے۔ خاکسار نے خود بھی کئی ایسے اجلاسوں میں تقاریر کیں نیز جماعت کے ممبران کی رہنمائی کی جاتی رہی۔ بعض اوقات ایسے دوستوں کے لئے ریفریشر کورس کی طرز کی ایک کلاس جاری کی جاتی جس میں ان کو تبلیغ کے متعلق ضروری امور کی تربیت دی جاتی۔ یہ اجلاس خدا کے فضل سے بڑے کامیاب رہتے اور ان کے نتیجہ میں غیر از جماعت احباب کے دلوں میں احمدیت کے متعلق جستجو پیدا ہوتی اور بعض باقاعدہ طور پر مشن کے ساتھ خط و کتابت یا ذاتی ملاقات کے ذریعہ رابطہ قائم کرتے اور کئی کو ان میں سے بالآخر قبولِ حق کی سعادت نصیب ہوتی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن ہاؤس میں آنے والے احباب یا بعض اوقات باہر ملنے والے احباب کے ساتھ بیشتر اوقات تبادلہ خیالات کا موقع ملتا رہتا اور انفرادی تبلیغ کا یہ سلسلہ بھی ساتھ ساتھ جاری رہا۔

جیسا کہ خاکسار قبل ازیں اشارہ کر چکا ہے تبلیغ کے ساتھ ساتھ جماعتی تربیت کی طرف بھی حتی الوسع پوری توجہ دی جاتی رہی۔ اکرہ میں بڑا شہر ہونے کی وجہ سے ایک مشکل مستقل طور پر موجود تھی یعنی خاکسار روزانہ کسی بھی جگہ پر احباب کے ساتھ باقاعدہ نہ مل سکتا تھا۔ مشن ہاؤس ایسے علاقہ میں واقع ہے جہاں احبابِ جماعت کی تعداد بہت ہی قلیل ہے جس علاقہ میں احباب کثیر تعداد میں موجود تھے وہ جگہ خاکسار سے قریباً سات میل دُور تھی اِس لئے وہاں پر باقاعدہ نمازوں کے لئے جانا ناممکن تھا۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح کے لئے باقاعدہ وہاں جایا کرتا تھا

جہاں پر درسِ حدیث اور درسِ قرآنِ مجید دیا جاتا۔ علاوہ ازیں کبھی کبھار دورانِ سال بھی نمازِ مغرب اور عشاء کے لئے وہاں جایا کرتا۔ جماعت کے ساتھ خاکسار کا اصل رابطہ جمعہ کے روز ہوتا جہاں پر تربیتی امور پر خطبات دئے جاتے سو اس کے علاوہ گاہے بگاہے احباب جماعت کی جنرل میٹنگز بلائی جاتیں یہ اُن میٹنگز کے علاوہ ہوتی تھیں جو ریجنل مجلسِ عاملہ کی وقتاً فوقتاً ہوتی رہتی تھیں۔ مجلسِ عاملہ کی میٹنگ اوسطاً ہر ماہ ایک بار بلائی جاتی۔ اس میں مشن کے کاموں کا جائزہ لیا جاتا۔ آئندہ کے لئے پروگرام مرتب کئے جاتے۔ علاوہ ازیں خاکسار ہر سال اپنے ریجن میں ریجنل کانفرنس کا انعقاد کرتا رہا۔ یہ کانفرنس دو روز تک جاری رہتی اور اس میں سارے ریجن کی جماعتیں شمولیت اختیار کرتیں ان میں بھی تبلیغی و تربیتی امور پر لیکچر دئے جاتے۔

تعلیم قرآن :-

تربیت کی ذیل میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ احباب قرآن کریم پڑھنا اور سمجھنا سیکھیں۔ خاکسار نے بار بار احباب کی توجہ اس بات کی طرف دلائی اور انہیں خاکسار کے پاس آکر قرآن کریم پڑھنے کی ترغیب دلائی۔ کئی احباب نے مختلف اوقات میں خاکسار کے پاس، قرآن کریم پڑھنا شروع کیا لیکن اپنے مخصوص حالات کی بنا پر شہری مصروفیات۔ فاصلہ کی دوری اور ٹرانسپورٹ وغیرہ کی مشکلات کی وجہ سے اکثر چند دن سے زیادہ خاکسار سے نہ پڑھ سکے تاہم دو دوستوں نے مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا اور خدا کے فضل سے دونوں ہی نے حروفِ تہجی سے ابتداء کر کے خاکسار سے قرآن کریم کا ایک دور مکمل کر لیا۔

مقامی مرکز یعنی سالٹ پانڈ میں منعقد ہونیوالی سالانہ کانفرنس میں شمولیت کرتا رہا اور دئے گئے موضوع پر تقاریر کیں۔ ہر موقع پر کوشش ہوتی کہ خاکسار کے ریجن سے زیادہ سے زیادہ احباب اس کانفرنس میں شریک ہوں اور پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کریں۔

علاوہ ازیں NATIONAL EXECUTIVE COUNCIL کی منعقد ہونیوالی ہر میٹنگ میں خاکسار حاضر ہوتا رہا۔ اور جب کبھی امیر صاحب کے ارشاد کے مطابق ایسی میٹنگ اکرہ میں منعقد ہوتی تو اسکے جملہ انتظامات بھی خود کیا کرتا۔

اِن ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دفتری امور کی سرانجام دہی بھی اکرہ میں خاکسار کے سپرد ہی تھی اس میں اندرونِ ملک سے آنیوالے خطوط۔ اپنی رپورٹوں کو مرتب کرنا۔ اس کے علاوہ ہر ماہ سالے ریجن کی مالی رپورٹ بنانا اور مرکز یعنی سالٹ پانڈ کو ارسال کرنا۔ اِن امور پر اوسطاً روزانہ ایک گھنٹہ صرف کرنا پڑتا۔

اخبار گائیڈنس :-

غانا سے ماہنامہ گائیڈنس شائع ہوتا ہے جس کی ادارت کے فرائض مکرم امیر صاحب

غانا کے سپرد ہیں تاہم اس کی پرنٹنگ اکرہ میں ہوتی ہے مکرم امیر صاحب مسوّدہ تیار کرکے خاکسار کو بھجواتے، پرنٹنگ سے متعلقہ امور خاکسار سرانجام دیتا اور اخبار تیار کرکے امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق غانا کے مختلف ریجنوں کو بھجوانے کا انتظام کرتا۔

اس کے علاوہ بھی غانا میں پرنٹ ہونیوالا لٹریچر خاکسار کی نگرانی میں اکرہ میں ہی چھپتا۔ اس میں خاص طور پر قابلِ ذکر ہر سال شائع ہونیوالا کیلنڈر اور مختلف تبلیغی ٹریکٹ وغیرہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت کے محکمہ جات سے رابطہ:- خاکسار کا وہاں پر وزارتِ داخلہ، وزارتِ تعلیم، وزارتِ صحت، کسٹم اینڈ ایکسائز کے ساتھ مسلسل رابطہ رہتا۔ غانا میں مقیم تمام پاکستانی اساتذہ، مبلّغین اور ڈاکٹر صاحبان کے انٹری پرمٹس کے RENEWAL اور نئے جانیوالے احباب کے انٹری پرمٹس وزارتِ داخلہ سے حاصل کرکے امیر صاحب کو بھجوایا کرتا۔

احمدیہ سکولوں سے متعلق پیش آنے والے مسائل کے سلسلہ میں وزارتِ تعلیم کے ساتھ رابطہ رکھنا پڑتا اور ہسپتالوں کے متعلق پیش آنے والے مسائل کے تعلق میں وزارتِ صحت سے۔ وزارت میں افسرانِ بالا کے علاوہ اکثر اوقات متعلقہ وزراء سے بھی ملاقات کرنی پڑتی۔ خاکسار کا زیادہ وقت انہی امور کی نگرانی میں صرف ہوتا۔ اوسطاً خاکسار کو کم و بیش چار گھنٹے روزانہ ان امور کی سرانجام دہی میں صرف کرنے پڑتے۔

متفرق امور:- مذکورہ بالا کاموں کے علاوہ اور کئی امور خاکسار کے سپرد تھے۔ مثلاً غانا میں تمام نئے آنیوالے دوستوں کا ائرپورٹ پر پہنچ کر استقبال کیا کرتا اور واپس آنیوالے تمام دوستوں کو ائرپورٹ پر پہنچ کر الوداع کہا کرتا۔ غیر ممالک سے آنیوالی ادویہ اور طبّی اوزار جیسے سامان کو کسٹم وغیرہ سے چھڑوانا۔

ہمارے اکثر ڈاکٹر صاحبان چونکہ ایسی جگہوں پر متعیّن ہیں جہاں سے ان کی ضرورت کی ادویہ اور دیگر اشیاءِ ضرورت ملنا مشکل ہوتا تھا اس لئے ان کے لئے وقتاً فوقتاً ادویہ اور دیگر اشیاءِ ضرورت خرید کر اُن تک بھجوانے کا انتظام کیا کرتا۔

اکرہ مشن ہاؤس میں مہمان کافی کثرت سے آتے رہتے ان سب مہمانوں کی مہمانداری کے فرائض سرانجام دیتا اور حتی الوسع ہر میسّر سہولت انہیں پہنچانے کی کوشش کیا کرتا۔

اشاعتِ قرآن:- حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکیم اشاعتِ قرآن کے تحت شائع ہونیوالے قرآن کریم کی اشاعت بذریعہ فروخت و بذریعہ فری گفٹ کی طرف پوری توجہ دی۔ خاکسار نے اِس عرصہ میں اکرہ مشن ہاؤس

میں کم و بیش ساڑھے تین ہزار کاپی ترجمہ قرآن کریم کی فروخت کی۔ بعض مستحق احباب کو اپنی طرف سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم تحفۃً پیش کیا۔ علاوہ ازیں مکرم امیر صاحب کے ہمراہ سٹیٹ نیوز کارپوریشن کو ۸۱۷ کاپیاں قرآنِ مجید کی پیش کرنے گیا۔ اسی طرح غانا PRISONS کو جو سو کاپی پیش کی گئی اُس میں خاکسار محترم امیر صاحب کے ہمراہ تھا۔

(خاکسار عبدالشکور سابق مبلغ غانا)

۵

مکرم نسیم احمد صاحب پرنسپل نصرت ہائی سکول باتھرسٹ گیمبیا تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ خبر نہایت خوشی کا باعث ہے کہ نصرت ہائی سکول کے طلباء نے اتھلیٹکس کے مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمدللہ گیمبیا میں ہر سال تمام سکولوں کے مابین اتھلیٹکس کے مقابلے ہوتے ہیں۔ اِس سال اِس غرض کے لئے پورے گیمبیا کو تین زونوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہمارے زون (نمبر ۲) کے مقابلہ جات ۹ مارچ کو LATRIKUNDA SCHOOL کی گراؤنڈز میں ہوئے۔ اس میں ہمارے چھ طلباء نے فرسٹ پوزیشن، ایک نے سیکنڈ اور دو نے تھرڈ پوزیشن حاصل کی۔ ایک طالبِ علم CHUGA JOFF نے ۸۰۰ میٹر اور ۱۵۰۰ میٹر کی دوڑ میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ ہمارے ۱۲ طلباء کو کُل گیمبیا اتھلیٹکس میٹنگ میں اپنے زون کو نمائندگی کرنے کے لئے اہل قرار دیا گیا۔

۳۰ مارچ ۱۹۷۴ء کو کُل گیمبیا اتھلیٹکس میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ہمارے سکول کی ریلے ریس ٹیم (۱۰۰×۴ میٹر) نے فرسٹ پوزیشن حاصل کی۔ ان چار طلباء کو گولڈ میڈل کا اہل قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے ایک مقامی استاد MR. S. BUNN NJIE کو گیمبیا کی طرف سے سینیگال کے 6TH NATIONAL YOUTH WEEK میں شرکت کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ آپ ۲ اپریل کو سینیگال کے لئے روانہ ہوں گے۔

ہمارے پاکستانی استاد برائے اکنامکس مکرم انیس احمد عقیل صاحب ابن محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کو گیمبیا کی نیشنل کرکٹ ٹیم میں منتخب کر لیا گیا ہے۔ یہ ٹیم جلد ہی سیرالیون جانیوالی ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے سکول کو بے شمار ترقیات و کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین"

نماز باجماعت کے بارہ میں اسلامی تعلیم (بقیہ) صفحہ ۱۴

تو خواہ وہ علیحدگی میں کتنی ہی عبادتیں کرتا رہتا ہو وہ ہرگز نیک اور پارسا نہیں سمجھا جا سکتا اور اسے ہرگز قوم میں عزّت کا مقام نہیں دیا جا سکتا۔"

(تفسیر کبیر جلد اوّل جزو اوّل صفحہ ۱۰۶، ۱۰۷)

نماز باجماعت کے بارہ میں اسلامی تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی تعلیم

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

(البقرہ آیت ۲۳۹)

تم تمام نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کا پورا پورا خیال رکھو اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(النور آیت ۵۷)

اور نماز باجماعت ادا کرو اور زکوٰۃ دو اور اس رسولؐ کی اطاعت کرو۔

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ (التوبہ ع ۹)

مومن نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

ارشاداتِ رسولؐ

(۱) عن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم صلوٰۃ الجماعۃ تفضل علی صلوٰۃ الرجل وحدہ بسبع وعشرین درجۃ۔

ترمذی ابواب الصلوٰۃ (باب ماجاء فی فضل الجماعۃ)

جماعت کی نماز اکیلے آدمی کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(۲) عن ابی ھریرۃ انّہ سمع رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول أرأیتم لو انّ نھرًا بباب احدکم یغتسل فیہ کل یوم خمسًا ما تقول ذٰلک یبقی من درنہ شیئًا۔ قال فذالک مثل الصلوات الخمس یمحو اللّٰہ بہ الخطایا۔

(بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصّلوٰۃ الخمس)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مجھے بتاؤ

تو سہی اگر تم میں سے کسی کے گھر کے پاس سے نہر گزرتی ہو اور وہ شخص دن میں پانچ مرتبہ اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کوئی میل باقی رہ جائے گی۔ فرمایا یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ تمہاری خطائیں محو کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو... جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوحؑ)

"میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں۔ بلکہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے۔"

(ملفوظات جلد سوم صـ ۶۳)

"نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ سو اس کو سنوار کر ادا کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو۔"

"نماز میں پکے رہو۔ جو مسلمان ہو کر نماز ادا نہیں کرتا وہ بے ایمان ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۱۷۹)

"اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا... تب ہی سے اسلام کی حالت بھی معرضِ زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیا تھا ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دُنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ دردِ دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۲۵۵)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اقامتِ صلوٰۃ سے مراد باجماعت نماز ادا کرنا ہے۔ یوں اقامت صلوٰۃ کے یہ بھی معنے ہوتے ہیں کہ عبادت کو کھڑا کرنا یعنی نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا۔ دوسرے معنے جو اقامت صلوٰۃ کے یہاں چسپاں ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ تمہارا صرف یہی فرض نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھو۔ مطلب یہ ہے کہ ہم تمہیں صرف عبادت کا حکم نہیں دیتے بلکہ باجماعت عبادت کا حکم دیتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام فردی مذہب نہیں بلکہ قومی مذہب ہے۔ باقی سارے مذاہب میں اگر افراد الگ الگ عبادت کرتے ہیں تو وہ بڑے زاہد بڑے عابد بڑے پرہیزگار اور بڑے عارف سمجھے جاتے ہیں۔ لوگ ان کی نیکی اور تقدس کے قائل ہوتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا وصال حاصل ہے مگر اسلام کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص باجماعت نماز ادا نہیں کرتا

(باقی صـ ۱۲ پر)

تراجم قرآن مجید اور انکی دنیا بھر میں اشاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی نورالحق صاحب تنویر پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ایک مقالہ مسجد مبارک میں پیش فرمایا تھا اس کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ (ایڈیٹر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ تھا کہ قرآنی علوم اور اس کے حقائق و معارف کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچایا جائے۔ آپ ایسے زمانہ میں تشریف لائے جب کہ قرآن کریم کے ترجمہ کو اکثر علماءِ اسلام اور خاص طور پر جامعہ ازہر والوں کے نزدیک حرام سمجھا جاتا تھا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور عربی زبان میں ہے اس لئے اس کا صحیح ترجمہ کسی اور زبان میں نہیں ہو سکتا اور پھر یہ ترجمہ اس عربی عبارت کا قائم مقام نہیں ہو سکتا لہذا ترجمہ کرنا ہی حرام ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس قسم کی تمام غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا گیا۔ جماعتِ احمدیہ نے نہ صرف ایسے عقائد کو رد کیا بلکہ دنیا کے سامنے یہ بات پیش کی کہ خدا تعالیٰ کا یہ مقدس کلام بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان اور علاقہ دنیا کے تمام لوگوں کے لئے بطور آبِ حیات ہے۔ جب تک اس کا مفہوم اور اس کی خوبیاں ان تک نہ پہنچائی جائیں وہ اس کی خوبیوں سے اس کے حقائق و معارف سے بھلا کیونکر واقف ہو سکتے ہیں البتہ صرف غیر زبان میں ترجمہ کی اشاعت مناسب نہیں بلکہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی متن بھی ضروری ہے تا لوگ عربی سیکھنے اور سمجھنے کے بعد براہِ راست اسکے علوم و فیوض سے مستفیض ہو سکیں۔

پھر باریک در باریک علوم اور انوارِ قرآنیہ جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کھولے گئے ہیں ان کو دنیا کی تمام اقوام اور تمام ممالک تک پہنچانے کے لئے ضروری تھا کہ ان حقائق و معارف کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے تمام لوگوں تک پہنچانے کا منظم انتظام کیا جائے تا زیادہ سے زیادہ لوگ قرآنی فیوض و برکات سے متمتع ہو سکیں چنانچہ جماعتِ احمدیہ نے اس اہم فریضہ کی طرف بھی خصوصی توجہ دی۔ مندرجہ ذیل مختصر باتوں میں قرآن کریم کے

تراجم مکمل ہو چکے ہیں :-

(۱) انگلش ترجمۃ القرآن :- قادیان میں پہلا پارہ ترجمہ اور تفسیری نوٹس کے ساتھ ۱۹۱۵ء میں شائع ہوا۔ پھر تفسیر القرآن کی پہلی جلد جو دس پاروں پر مشتمل تھی ۱۹۴۷ء میں طبع ہوئی۔ دوسری جلد سورۃ یونس تا کہف ۱۹۴۹ء میں پاکستان میں شائع ہوئی۔ پھر مفصل تفسیر القرآن انگریزی پانچ جلدوں میں جو ۳۳۰۰ صفحات پر مشتمل تھی ۱۹۶۳ء میں شائع ہوئی۔ پھر اس تفسیر کا خلاصہ جو قریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے ۱۹۶۹ء میں چھپا۔ مکمل ترجمۃ القرآن انگریزی ۱۹۵۵ء میں ہالینڈ سے طبع کروایا گیا۔ اس کے بعد سے اس کے اب تک متعدد ایڈیشن لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

(۲) ڈچ ترجمۃ القرآن :- پہلا ایڈیشن نومبر ۱۹۵۳ء میں ہالینڈ سے چھپا اور دوسرا ایڈیشن نظر ثانی کے بعد ۱۹۶۸ء میں پاکستان سے شائع ہوا۔

(۳) جرمن ترجمۃ القرآن کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۴ء میں طبع ہو کر عالمی منڈی میں آ گیا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۹۴۹ء میں شائع ہوا تفسیر صغیر کی روشنی میں اس پر نظر ثانی کی گئی اور بہت سے تفسیری نوٹوں کا اضافہ کیا گیا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن زیر طبع ہے۔

(۴) اسپرانٹو زبان میں ترجمہ قرآن ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی مرحوم نے کیا اور پہلی مرتبہ ۱۹۶۹ء میں ہالینڈ سے طبع ہوا۔

(۵) اطالوی ترجمۃ القرآن مکمل ہو چکا ہے نظر ثانی کا کام باقی ہے۔

(۶) سپینش زبان میں بھی ترجمۃ القرآن مکمل ہو چکا ہے اس پر بھی نظر ثانی کا کام باقی ہے۔

(۷) روسی زبان میں بھی ترجمہ مکمل ہو چکا ہے نظر ثانی ہونا باقی ہے۔

(۸) فرنچ زبان میں بھی ترجمہ اشاعت کے لئے مکمل ہو چکا ہے اس کی طباعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

(۹) سواحیلی ترجمۃ القرآن :- اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۳ء میں طبع ہوا اور نظر ثانی کے بعد دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۱ء میں پاکستان میں شائع ہوا۔

(۱۰) مشرقی افریقہ کی زبان KIKUYU (کیکویو) میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے چھپنا ابھی باقی ہے۔

(۱۱) مشرقی افریقہ کی ایک اور زبان لوؤ (LUO) کا ترجمۃ القرآن بھی مکمل ہے اشاعت ابھی باقی ہے۔

(۱۲) مشرقی افریقہ کی ایک اور زبان کیکامبہ (KIKAMBA) کا ترجمہ بھی مکمل ہے طباعت ابھی باقی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱۳) لوگنڈا زبان میں ترجمہ اور تفسیر القرآن مکمل ہو چکے ہیں۔ پہلے پانچ پارے ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئے تھے جو بہت مقبول ہوئے۔

(۱۴) نائیجیریا کی اہم زبان "یوروبا" میں ترجمۃ القرآن مکمل ہو چکا ہے نظر ثانی کے بعد طباعت کا کام ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز یہ جلد چھپ کر عالمی منڈی میں آجائے گا۔

(۱۵) سیرالیون کی مینڈے زبان میں ترجمہ کا کام ہو رہا ہے۔ اب تک ۲۵ پاروں کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔

(۱۶) غانا کی مشہور زبان فینٹی کا ترجمۃ القرآن مکمل ہو چکا ہے نظر ثانی ہونا باقی ہے۔

(۱۷) انڈونیشین زبان میں تفسیر القرآن مع دیباچہ تفسیر القرآن مکمل تیار ہو چکا ہے۔ پہلی جلد جو پہلے دس پاروں پر مشتمل ہے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے۔ بقیہ دو جلدوں کی طباعت کا کام جاری ہے۔

(۱۸) بنگالی ترجمۃ القرآن :- بنگالی زبان میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ تفسیر صغیر کی روشنی میں اس کے تفسیری نوٹس تیار کئے جا رہے ہیں انشاء اللہ العزیز عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔

(۱۹) ہندی ترجمۃ القرآن کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ ایک ایک پارہ کی صورت میں جلد شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔

(۲۰) اردو ترجمۃ القرآن کے بہت سے ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں تفسیر صغیر اور تفسیر کبیر کی اشاعت کا کام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تراجم قرآن اور ان کی اشاعت جماعت احمدیہ کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس کا اعتراف ہر دوست و دشمن نے کیا۔ چنانچہ جب انگریزی ترجمۃ القرآن کا پہلا پارہ ۱۹۱۵ء میں قادیان سے شائع ہو کر منظر عام پر آیا تو مسٹر فورمین پرنسپل کرسچین کالج لاہور نے سیلون میں ایک موقع پر تقریر کی جس میں یہ بیان کیا کہ :-

"اسلام اور عیسائیت کا فیصلہ ازہر وغیرہ میں نہیں ہوگا جس کی طرف لوگوں کی نظریں لگی ہوئی ہیں بلکہ پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں ہوگا جہاں سے میں ابھی ہو کر آیا ہوں اور جہاں سے قرآن کا ترجمہ شائع ہونا شروع ہوا اور وہ قادیان ہے۔"

(بالفاظ حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ ۱۴ر جنوری ۱۹۲۹ء)

پھر جامعہ ازہر کے مشہور عالم اور دینی مدارس کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر محمد عبداللہ ماضی نے ہمارے جرمن ترجمۃ القرآن پر طویل تعریفی تبصرہ کرتے ہوئے ایک مضمون سپردِ قلم کیا ہے اس میں انہوں نے لکھا کہ

مَیں نے اِس ترجمہ کا مختلف مقامات سے بغور جائزہ
لیا ہے یہ گزشتہ تمام تراجم میں سب سے بہتر ہے
جس میں قرآنی آیات کا بڑی احتیاط اور بہت ہی
خوش اسلوبی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ واقعی یہ اِس
سلسلہ میں ایک بے نظیر کوشش ہے۔ اس کا عربی
متن بھی ساتھ ہی شائع کیا گیا ہے تاہر پڑھنے والا
شخص موازنہ کر سکے اور نص کے ایسے معانی اخذ کر سکے
جن سے اُس کا دل مطمئن ہو۔

(مجلّۃ الازہر فروری ۱۹۵۹ء)

علامہ نیاز فتحپوری ایڈیٹر "نگار" لکھنؤ
نے ایک مرتبہ جماعتِ احمدیہ کے بارہ میں لکھا:۔

"یہ بلادِ مغرب اور افریقہ میں جس
جوش اور انہماک کے ساتھ خدمتِ
اسلام میں مصروف ہیں اس کا اندازہ
اِس سے ہو سکتا ہے کہ وہ دُنیا کی
مختلف زبانوں میں قرآن پاک کے
تراجم سلیقہ و اہتمام کے ساتھ شائع
کر رہے ہیں۔ چنانچہ انگریزی، جرمنی
ڈچ اور سواحلی زبانوں کے ترجمے
خود مَیں نے بھی دیکھے ہیں اور
ان کے عزم اور ولولہ کو دیکھ کر
حیران رہ گیا۔"

("نگار" لکھنؤ ستمبر ۱۹۶۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"دوستو اِک نظر خُدا کے لئے"

دِل وہی دِل کا ماجرا بھی وہی
اور وہ حُسنِ دِلرُبا بھی وہی

وہ وہی اُن کے نقشِ پا بھی وہی
رہ وہی اور رہنما بھی وہی

اپنا قرآں بھی مصطفیٰؐ بھی وہی
قبلہ و کعبہ و خُدا بھی وہی

خاکِ یثرب مجھے بھی ہے پیاری
خاک بھی ہے وہ کیمیا بھی وہی

جس سے گونجی تھی وادیٔ بطحا
ہے مری نَے وہی نوا بھی وہی

سچ تو یہ ہے مری وفاؤں کی
ابتداء بھی وہ۔ انتہاء بھی وہی

"دوستو اِک نظر خُدا کے لئے
سیّد الخلق مصطفیٰؐ کے لئے"

عبد المنان ناہید

بالائے بام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھر کی دیواریں ہی جب آپس میں ٹکرانے لگیں
شہر کی گلیوں سے کیوں صحرا نہ شرمانے لگیں

یوں تو توقیرِ بشر ہے آدمیّت کا عروج
کیا کریں جب آدمی ہی سنگ برسانے لگیں

ضبطِ غم سے اور گہری ہو گئیں اقدارِ غم
چپکے چپکے ہم زمانے بھر کے غم کھانے لگیں

لائیے ہم زہر رکھ لیں اپنی شہ رگ کے قریب
اپنی مرگِ ناگہاں کو آپ بُلوانے لگیں

اُن سے کہہ دو آسماں پر ہو گیا ہے فیصلہ
اب نہ اپنے سر کو دیواروں سے ٹکرانے لگیں

آ گیا ہے جلوۂ حُسنِ ازل بالائے بام
لوگ کیوں مایوس ہو کر اپنے گھر جانے لگیں

تُو سرِ محفل نظر انداز مجھ کو یوں نہ کر
میرے ہونٹوں پر ترے شکوے گلے آنے لگیں

میرا کیا ہے مَیں تو ہر سانچے میں ڈھلتا جاؤں گا
آپ جو چاہیں مجھے ارشاد فرمانے لگیں

تشنہ لب! پابندئ بادہ پرستی سے نہ ڈر
کیا عجب ہے وہ گھٹا سے مے ہی برسانے لگیں

اپنی رگ رگ میں رواں کر عشقِ دینِ مصطفیٰؐ
تا کہ ساری منزلیں تیرے قریب آنے لگیں

اَور گہری ہو گئی ہے رات کی ظلمت نسیم
لوگ مِل جُل کر دِلوں کی آگ سلگانے لگیں

نسیم سیفی ۱۱/۵/۷۴

دو گذارشات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلی گذارش تو یہ ہے کہ کاغذ اور چھپائی کی گرانی کی وجہ سے ماہنامہ تحریکِ جدید کا سالانہ چندہ مجبوراً پانچ روپے کر دیا گیا ہے امید ہے تمام خریدار اصحاب تعاون فرمائیں گے۔

اور دوسری گذارش یہ ہے کہ کچھ عرصہ سے متعدد شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ پرچہ نہیں ملتا۔ دفتر سے انتہائی احتیاط کے ساتھ پرچہ پوسٹ کیا جاتا ہے اِس لئے پرچہ نہ ملنے کی ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے کہ ڈاک میں اِدھر اُدھر ہو جائے۔ جب بھی آپ کو پرچہ نہ ملے آپ ہمیں ضرور اطلاع دیں تا کہ ضروری کارروائی کی جا سکے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

اقتباس

اعمالِ صالحہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

" اِس بات کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ نری بیعت اور اقرار سے کچھ نہیں بنتا بلکہ انسان زیادہ ذمّہ دار اور جوابدہ ہو جاتا ہے۔ اصل فائدہ کے لئے ضرورت ہے حقیقی ایمان اور پھر اس ایمان کے موافق اعمالِ صالحہ کی۔ جب انسان یہ خوبی اپنے اندر پیدا کرتا ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ متقی حقیقی مومن اور اس کے غیر میں ایک امتیاز رکھ دیا جاتا ہے۔ اُسے ممتاز کیا جاتا ہے اور اس امتیاز کا نام قرآن شریف کی اصطلاح میں فرقان ہے۔ آخرت میں بھی مومن اس فرقان سے شناخت کئے جائیں گے۔ اِس دُنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ مومن ہمیشہ ممتاز رہتا ہے اسکے اندر ایک سکینت اور اطمینان بخش رُوح ہوتی ہے۔ اگرچہ مومن کو دُکھ بھی اُٹھانے پڑتے ہیں اور قسم قسم کے مصائب اور شدائد کے اندر سے گذرنا پڑتا ہے خواہ لوگ اسکے کتنے ہی بُرے نام رکھیں اور خواہ اس کے تباہ اور برباد کرنے کے لئے کچھ بھی ارادے کریں لیکن آخر وہ بچا لیا جاتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ اس سے محبّت کرتا ہے اور اُسے عزیز رکھتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۳۸)

ایک شعر

اگر خود آدمی کاہل نباشد در تلاشِ حق
خدا خود راہ بنمائد طلبگارِ حقیقت را

ترجمہ :- اگر آدمی خود ہی تلاشِ حق میں سُست نہ ہو تو خدا آپ طالبِ حق کو راستہ دکھا دیتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اِس فارسی زبان کے شعر میں اِس حقیقت کو اجاگر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ہر وقت اور ہر جگہ انسان کے قریب ہے۔ اگر انسان خلوصِ دِل سے اس کی تلاش کرے تو وہ دیکھے گا کہ اللہ تعالیٰ خود ہی اس کی راہنمائی فرما دیتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اذا سألك عبادي عنّي فانّي قريب

اے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو ان سے کہہ دے کہ مَیں (یعنی اللہ تعالیٰ) قریب ہوں (یعنی وہ تم سے دُور نہیں ہے)۔

ہماری زندگی کا مقصد خدا تعالیٰ کا حصول ہے۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم خلوصِ دل سے خدا کی طرف گامزن ہوں تاکہ وہ خود ہماری رہنمائی فرما کر ہمیں ہماری زندگی کا مقصد حاصل کرنے میں مدد دے۔

مبلّغ کی تعریف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"بعض لوگ حماقت سے یہ سمجھتے ہیں کہ جو تقریر کرے وہی مبلّغ ہوتا ہے حالانکہ اسلام تو محیط کُل مذہب ہے۔ اس کے احکام کی تکمیل کے لئے ہمیں ہر قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ وہی مبلّغ نہیں جو تبلیغ کے لئے باہر جاتا ہے بلکہ جو سلسلہ کی جائیدادوں کا انتظام تندہی اور اخلاص سے کرتا ہے اور باہر جانے والے مبلّغوں کے لئے لٹریچر کے لئے روپیہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں کماتا ہے وہ اس سے کم نہیں اور خدا تعالےٰ کے نزدیک مبلّغوں میں شامل ہے۔ جو سلسلہ کی عمارتوں کی اخلاص سے نگرانی کرتا ہے وہ بھی مبلّغ ہے۔ جو سلسلہ کے لئے تجارت کرتا ہے وہ بھی مبلّغ ہے۔ جو زندگی وقف کرتا ہے اور سلسلہ کے خزانہ کا پہرہ دار مقرر کیا جاتا ہے وہ بھی مبلّغ ہے۔ کسی کام کی نوعیّت کا خیال دل سے نکال دو اور اپنے آپ کو سلسلہ کے ہاتھ میں دے دو۔ پھر جہاں تم کو مقرر کیا جائے گا وہی مقام تمہاری نجات اور برکت کا ہوگا۔"

"کاروانِ اسلام"

ماہنامہ تحریکِ جدید اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار ہے۔ کاروانِ اسلام کی رفتار اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز بروز بڑھ رہی ہے۔ آپ بھی اِس کاروان کے ہمسفر ہیں۔

مہربانی فرما کر یہ پرچہ خود بھی مطالعہ فرمائیں اور اپنے دوستوں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔

جو غیر از جماعت دوست یہ پرچہ پڑھنے کے شائق ہوں (صرف وہ جو شائق ہوں) ان کے پتہ جات ہمیں ارسال فرمائیں۔

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کلکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خُدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ
قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی
اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ
اِس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور
قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے
پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۱۰/- (مینجر الفرقان ربوہ)

شہزین

شہزین

شہزین

مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — ٹنڈو محمد خان — گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳